Department of Islamic Studies 05/06/2021 Paper MIS-102

M.A. Islamic Studies Semester I Time : 12:00 to 01:00

Topic: Baber ki Ilmi Hesiyat

Dr.Mohd Akram Raza

بابر کی علمی حیثیت

پچھلی کلاس میں ہم پڑھ چکے ہیں کی بابر کے والد اور ماموں دونوں کا خاندان علمی حیثیت سے کتنا متحمل تھا۔اسی لئے بابر کے والد نے اپنے بیٹے بابر کی ابتدائی تعلیم بلند پیمانہ پر کی۔عہد طفولیت سے عنفوان شباب کے زمانے تک اس کے جو اتالیق اور اساتذہ مقرر ہوئے ان کے نام شیخ مزید بیگ، باباقلی علی بیگ، اور خواجہ مولانا قاضی عبداللہ تھے۔ شیخ مزید بیگ کا ذکر بابر اپنی تزک میں اس طرح کرتا ہے۔" شیک مزید بیگ میرے پہلے اتالیق تھے،ان کے قاعدے اور قرینے بہت اچھے تھے،وہ بابر مرزا کی خدمت مین بھی رہے تھے، عمر شیخ کی سرکار میں ان سے بڑا کوئی امیر نہ تھا۔"

یہ بتانا مشکل ہے کہ ان لائق اتالیق اور اساتذہ کی نگرانی میں بابر کے ابتدائی درس میں کون کونسی کتابیں تھیں، مگر تزک میں اس نے قرآن شریف، شعدی کی گستاں، بوستاں، فردوسی کی شاہ نامہ، نظامی اور خسرو کے خمسے، ظفرالدین علی یزدی کی ظفر نامہ اور ابو عمر منہاج الجوج جانی کی طبقات ناصری کا جابجا ذکر ہے۔
اس لئے قیاس بلکہ صحیح قیاس ہے کہ خاندانی روایات کے مطابق یہ کتابیں اس کے ابتدائی تعلیم کے درس میں ضرور رہی ہوں گی۔ بابر کی مادری زبان ترکی تھی مگر اس زبان کے علاوہ اس نے عربی اور فارسی کی بھی پوری تعلیم حاصل کی تھی۔ جیسا کہ مندرجہ بالا کتابوں کے نام سے ظاہر ہوتا ہے۔

بابر سن شعور کو پہونچا تو ابائی مملکت کو علوم و فنون کا گہوارہ پایا، سمرقند، فرغانہ، خراسان اور خصوصاً شہر ہرات ارباب فضل و کمال سے پر تھا۔ بابر نے ان مقامات کے علماء و شعراء سے بالواسطہ اور بلاواسطہ کسی نہ کسی طرح سے استفادہ ضرور کیا ہے۔ بچپن کے زمانے میں اس نے مولانا عبدالرحمن جامی علیہ الرحمہ کی شہرت سنی تھی، اور جب وہ بر سر سلطنت ہوا تو مولانا جامی کا وصال ہو چکا تھا، مگر ان کی ذات سے بڑی عقیدت رکھتا تھا۔ اپنی تزک میں ان کا تذکرہ باعث برکت سمجھتا ہے۔ اس کا خیال ہے کہ وہ اپنے زمانے میں علوم و ظاہر و باطن میں اپنا نظیر نہ رکھتے تھے۔ اور جوش عقیدت میں ان کے مزار کی زیارت کو بھی گیا۔

بابر شیخ الاسلام سیف الدین احمد سے بھی متاثر تھا، وہ ملا سعد الدین تفتازانی کی اولاد میں سے تھے، ترکستان سے آکر تخراسان کے شیخ الاسلام ہوئے۔ بابر ان کے بارے میں لکھتا ہے کہ نہایت سمجھدار تھے علم معقول و منقول سے خوب واقف تھے۔ بڑے پرہیزگار اور متدین عالم تھے شافعی تھے مگر ہر مذہب کی رعایت کرتے تھے۔

بابر نے اپنے ہم عصر شعراء سے بھی براہ راست یا غائبانہ مراسم رکھے، اور ان کے کلام کا مطالعہ عمیق نظروں سے کیا، ان شعراء پر اس نے جو نقد و تبصرہ کیا ہے اس سے اس کی سخن سنجی اور سخن فہمی کے بلند ذوق کا اندازہ ہوتا ہے۔